سوال

(254) قربانی کے بینڈھے کی اون یا کھال کی قیمت خود استعمال کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی والے چھترے کی اون کی رقم یا اون گھر استعمال کرسکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ھُوالموفق ۔ قربانی کے چھترے کی اون یا اس کی قیمت گھر استعمال کرنی جائز نہیں بلکہ ان دونوں کو صدقہ کردینا چاہیے بلکہ قربانی کے جانور کی اون اتارنا ویسے ہی جائز نہیں جیسا کہ حدیث میں ہے:

وعن عائشة-رضی اللہ عنہا-قالت : قال رسول اللہ-صلی اللہ علیہ وسلم- : (ما عمل ابن آدم من عمل یوم النحر أحب إلی اللہ من إہراق الدم ، وإنہ لیؤتی یوم القیامة ، بقرونہا وأشعارہا وأظلافہا ، وإن الدم لیقع من اللہ بمکان قبل أن یقع بالأرض ، فطیبوا بہا نفسا)

یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بقرہ عید کے دن آدم کے بیٹے کا کوئی عمل قربانی سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو پیارا نہیں ۔ بلا شبہ یہ قربانی قیامت کے دن سینگوں ، بالوں اور کھروں سمیت آئے گی اور قربانی کا خون زمین پر پڑنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے پاس قبولیت کے مقام کے میں پہنچ جاتا ہے پس قربانیوں کو خوش دلی سے ذبح کیا کرو۔

اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ قربانی کے بال نہیں کٹانے چاہئیں جیسے سینگ وغیرہ کیونکہ قیامت کے دن قربانی ان اشیاء سمیت آئے گی اور ان کا وزن ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص664